https://www.jmi.ac.in

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں غیر ملکی زبانوں کے شعبہ نے ای یو این آئی سی کے اشتراک سے لانگ نائٹ آف لٹریچرس دو ہزار چھبیس کا انعقاد کیا

New Delhi, 26 October 2026

شعبہ السنہ خارجی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ای یونیشنل انسٹی ٹیوٹ فار کلچر (ای یو این آئی سی) کے تعاون سے بائیس اکتوبر دو ہزار چھبیس کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایف ٹی۔سی آئی ٹی کے آڈیٹوریم میں 'لانگ نائٹ آف لٹریچرس دو ہزار چھبیس' یونیورسٹی ایڈیشن کا اہتمام کیا۔

پروگرام میں آغاز میں ڈی ایف ایل کے سربراہ پروفیسر محمد فیض اللہ خان نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور طلبہ کی آموزش کے تجربات کو تقویت دینے اور متنوع ادبی وثقافتی روایات کے ساتھ علمی برادری کی شمولیت کو وسعت دینے میں اس طرح کی تقریبات کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروگرام میں ڈاکٹر اینا سویٹل، سلووینیا کی مصنفہ، شاعر، ثقافتی ماہر بشریات، اور لیوبلجانا یونیورسٹی میں اسسٹنٹ پروفیسر شامل تھیں، جنھوں نے انسانوں، مصنوعی ذہانت اور بشریات کے درمیان تعلق کو دریافت کیا۔ انتونیو فرنچینی جو ایک اطالوی مصنف اور ادبی اشاعت میں نمایاں شخصیت ہیں انھوں نے سینڈوکان پر عکاسی کی اور نیپلز اور پرانی دہلی کے درمیان ثقافتی مماثلتوں پر روشنی ڈالی۔ پروگرام میں ان کی باوقار شرکت نے ادب، مقام اور ثقافتی روابط کے بارے میں نقطہ نظر کی تفہیم کو آسان بنا دیا۔

جرمن ناول نگار اور اسکرین رائٹر کرسٹوفر کلوبل نے ثقافتی اختلافات، ہندوستان کے ساتھ اپنے ذاتی تعلق اور اپنے ناول 'دی میوزیم آف دی ورلڈ' پر گفتگو کی، جو انیسویں صدی کے ہندوستان میں نوآبادیاتی نظام اور دوستی کے موضوعات کو محیط ہے۔ پرتگالی شاعرہ اور اسکالر پروفیسر ڈیاناوی الیمیڈ نے شاعری میں جذبات اور الہام پر روشنی ڈالی اور کہا کہ کوئی بھی نظم کسی بھی لمحے وجود میں آ سکتی ہے۔ پولینڈ کے ناول نگار اور رپورٹر مالگورزاتا زوفیا (مارگو) ریجمر نے مشرقی یورپ اور بلقان کے خطوں میں سیاسی نظاموں کے زیرِ اثر یادداشت، صدمے (ٹروما) اور نجی زندگیوں پر اظہار خیال کیا۔ یوکرین کی شاعرہ اور بچوں کی مصنفہ اولیسیا ماچج نے بچوں پر جنگ کے اثرات، خاص طور پر بمباری اور کتابوں کی تباہی کے نفسیاتی نتائج کو اجاگر کیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تعلیمی امور کی ڈین، پروفیسر تنوجا نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے فکری اور ثقافتی تبادلے کی اہمیت پر زور دیا۔ انھوں نے جامعہ کے ایک سو چھ ویں یومِ تاسیس کے موقع پر یونیورسٹی کی علمی و تعلیمی میراث کو بھی اجاگر کیا۔ تقریب کی منتظم اور کوآرڈینیٹر، پروفیسر نورین خان نے اہم مباحث کی تلخیص پیش کی اور سوال و جواب کا سیشن بھی کرایا؛ انھوں نے کہا کہ مستقبل میں بھی اس طرح کی علمی سرگرمیوں کا انعقاد عمل میں لایا جائے گا ۔

پروگرام کی ترتیب و تنظیم میں پروفیسر نورین خان کے ساتھ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ غیر ملکی زبانوں میں اطالوی زبان کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر روہت بجاج اور پرتگالی زبان کے اسسٹنٹ پروفیسر اجے پرساد شامل رہے۔ اجے پرساد نے معزز مہمانان اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض پی ایچ ڈی اسکالرز، عجیفہ صدیقی اور انکش آنند نے انجام دیے۔

تقریب کا اختتام فوٹو سیشن اور چائے ناشتے کے ساتھ ہوا، جس میں ادب کی اس گراں بہا خدمت کو سراہا گیا جو مختلف ثقافتوں کے مابین افہام و تفہیم اور مکالمے کو فروغ دیتی ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ